احرار کی عظمت

احرار کا مقصد مجاور پیدا کرنا نہیں، مجاہد تیار کرنا ہے۔ یہ ہمارا کردار ہے اور ہمارے اس کردار پر تریسٹھ برس کی تاریخ شاہد و عادل ہے کہ ہم نے طوفان کا رخ موڑا اور حوادث کا منہ توڑا ہے۔ ہم نے سید احمد شہید اور شیخ الہند کی وراثت سنبھالی ہے۔ ہم نے دشمن کے خرمن کو آگ لگائی ہے۔ ہم سیل بے پناہ بن کر نکلے اور فرنگی سامراج کے اقتدار کو بہا کر لے گئے۔

احرار ایسے جیالے مائیں روز روز نہیں جنا کرتیں۔ احرار کا طرۂ امتیاز ہی یہ ہے کہ وہ اللہ کے دین اور شریعتِ محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خاطر
پھانسیوں پر جھول گئے
گولیوں کے سامنے سینہ سپر ہو گئے
سنت یوسفی (علیہ السلام) اداء کرتے کرتے جانیں وار گئے۔
بیویوں اور بچوں کو دین پر قربان کر گئے
خبیب ابن عدی، عاصم قاری، طلحہ اور ابو دجانہ (رضی اللہ عنہم) کی اتباع میں حرمتِ رسول ﷺ و ختم نبوت کا فرض ادا کرتے کرتے قربان ہو گئے۔

ہم نے کبھی اغیار سے مفاہمت نہیں کی۔ ہم نے سیاسی مفادات کی ذلہ ربائی میں حق اور اہل حق کو کبھی قربان نہیں کیا۔ ہم نے دینی مفاد پر مجلس احرار کے سیاسی مفادات کو ہمیشہ قربان کیا ہے۔ ہم حکومت الہیہ کی منزل کے راہی ہیں اور اس راہ میں قربانی ہی قربانی ہے۔ احرار کارکن قربانیاں دیتے جائیں اور آگے بڑھتے جائیں وہ وقت ضرور آئے گا۔ جب منزل خود احرار کا استقبال کرے گی۔

اقتباسِ خطاب
قائد احرار جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ
۲۸ مارچ ۱۹۸۰ء مخزن العلوم، خان پور